Web: www.awamunas.com Email: awamunas@gmail.com

پشاور/لاہور/راولپنڈی/اسلام آباد اور سوات سے بیک وقت شائع ہونیوالا کثیر الاشاعت قومی اخبار

The Daily AWAM-UN-NAS Peshawar / Pakistan

Member A.P.N.S

"بہترین انسان وہ ہے جو دوسروں کے لیے مفید ہو" ﷺ

Member C.P.N.E

روزنامہ عوام الناس پشاور پاکستان

چیف ایڈیٹر محمد اشرف ڈار

WEDNESDAY, 26, DECEMBER, 2018, Reg.P.N 540

جلد 14 | بدھ 26 دسمبر 2018ء، 18 ربیع الثانی 1440ھ قیمت 10 روپے | شمارہ 126

قانون کی حکمرانی قائم کرنے کے لئے قانون کا یکساں نفاذ ناگزیر ہے مقررین

قانون کی حکمرانی قائم کرنے کے لئے قانون کا یکساں نفاذ ناگزیر ہے اور پختونخوا پولیس اس سلسلے میں اپنی ذمہ داریاں بخوبی انجام دے رہی ہے

پشاور (عوام الناس نیوز) عوام کے تعاون سے ہی پولیس کو عوامی خدمت کا ادارہ بنایا جاسکتا ہے اور ان کے تعاون کے بغیر کوئی بھی پولیس اپنے بنیادی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ نہیں ہوسکتی ہے۔ قانون کی حکمرانی قائم کرنے کے لئے قانون کا یکساں نفاذ ناگزیر ہے اور پختونخوا پولیس اس سلسلے میں اپنی ذمہ داریاں بخوبی انجام دے رہی ہے، ان خیالات کا اظہار ڈی پی او کوہاٹ واحد محمود نے قانون کی حکمرانی پر سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام اوسی ٹرون کے نام سے ڈائریکٹوریٹ آف اورک کے تعاون سے منعقدہ دو روزہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا، ورکشاپ میں چھ یونیورسٹیز کے چھبیس طلباء و طالبات نے شرکت کی۔ ڈی پی او واحد محمود نے کہا کہ دنیا بھر میں ذمہ دار شہری پولیس سمیت انٹیلی جنس اداروں سے تعاون کرتے ہیں تا کہ معاشرے میں قانون کی حکمرانی کو قائم رکھا جاسکے۔ مگر یہ تعاون باہمی احترام اور اعتماد پر مبنی ہونا چاہیے تا کہ معاشرے کا ہر فرد ملک میں قانون کی حکمرانی قائم کرنے میں اپنا حصہ ڈال سکے۔ انھوں نے کہا کہ پختونخوا پولیس نے پولیس اسسٹنس لائن اور پولیس ایکسس سروس سمیت متعدد اقدامات شروع کئے ہیں۔

Web:- www.dailyaajsubh.com E-mail Address:- aajsubhkpk4@gmail.com

ABC CERTIFIED

آپ کہہ دیجئے کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔ (القرآن)

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

MEMBER A.P.N.S.

DAILY AAJ SUBH PESHAWAR

روزنامہ آج صبح پشاور پاکستان

چیف ایڈیٹر
خادم علی خان یوسفزئی

ایڈیٹر
سید رحمت علی شاہ

Rg no: 1742

جلد نمبر 7 | بدھ 18 ربیع الثانی 1440ھ 26 دسمبر 2018ء قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 132

قانون کی حکمرانی قائم کرنے کیلئے قانون کا یکساں نفاذ ناگزیر ہے، واحد محمود

معاشرے میں قانون کی حکمرانی کو قائم رکھنے کیلئے دنیا بھر میں ذمہ دار شہری پولیس سمیت انٹیلی جنس اداروں سے تعاون کرتے ہیں

پشاور (جنرل رپورٹر) عوام کے تعاون سے ہی پولیس کو عوامی خدمت کا ادارہ بنایا جاسکتا ہے اور ان کے تعاون کے بغیر کوئی بھی پولیس اپنے بنیادی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ نہیں ہوسکتی ہے۔ قانون کی حکمرانی قائم کرنے کے لئے قانون کا یکساں نفاذ ناگزیر ہے اور پختونخوا پولیس اس سلسلے میں اپنی ذمہ داریاں بخوبی انجام دے رہی ہے، ان خیالات کا اظہار ڈی پی او کوہاٹ واحد محمود نے قانون کی حکمرانی پر سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام اولسی تڑون کے نام سے ڈائریکٹوریٹ آف اورک کے تعاون سے منعقدہ دو روزہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا، ورکشاپ میں چھ یونیورسٹیز کے چھبیس طلباء و طالبات نے شرکت کی۔ ڈی پی او واحد محمود نے کہا کہ دنیا بھر میں ذمہ دار شہری پولیس سمیت انٹیلی جنس اداروں سے تعاون کرتے ہیں تاکہ معاشرے میں قانون کی حکمرانی کو قائم رکھا جاسکے۔ مگر یہ تعاون باہمی احترام اور اعتماد پر مبنی ہونا چاہیے تاکہ معاشرے کا ہر فرد ملک میں قانون کی حکمرانی قائم کرنے میں اپنا حصہ ڈال سکے۔ انھوں نے کہا کہ پختونخوا پولیس نے پولیس اسسٹنس لائن اور پولیس ایکسس سروس سمیت متعدد اقدامات شروع کئے ہیں تاکہ پولیس اور عوام کے درمیان فاصلوں کو ختم کیا جاسکے۔

ABC CERTIFIED
MEMBER APNS/CPNE
Daily AZADI Swat
روزنامہ آزادی سوات
چیف ایڈیٹر
ممتاز احمد صادق

سوات، پروفیسر ڈاکٹر ہدایت اللہ، مصطفیٰ ملک، شمس مومند ودیگر تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

آزادی

پولیس کی بنیادی ذمہ داری جرائم کی روک تھام ہے، ڈی پی او کوہاٹ

مینگورہ (نمائندہ خصوصی) عوام کی تعاون سے ہی پولیس کو عوامی خدمت کا ادارہ بنایا جا سکتا ہے پولیس کی بنیادی ذمہ داری جرائم کی روک تھام اور امن وامان کو برقرار رکھنا ہے۔ مگر عوام کی تعاون کے بغیر کوئی بھی پولیس ان بنیادی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ نہیں ہو سکتی ہے۔ قانون کی حکمرانی قائم کرنے کے لئے قانون کا یکساں نفاذ ناگزیر ہے اور پختونخوا پولیس اس سلسلے میں اپنی ذمہ داریاں بخوبی انجام دے رہی ہے ان خیالات کا اظہار ڈی پی او کوہاٹ واحد محمود نے قانون کی حکمرانی پر سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام اولسی تڑون کے نام سے ڈائریکٹوریٹ آف اورک کے تعاون سے کوہاٹ یونیورسٹی میں منعقدہ دو روزہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ورکشاپ میں اس کلسٹر کے چھ یونیورسٹیز کے پچیس طلباء و طالبات نے شرکت کی۔ یہ ورکشاپ سی آر ایس ایس کے اولسی تڑون پروگرام کا حصہ ہے جس کا بنیادی مقصد نوجوانوں کے تنقیدی صلاحیتوں کو نکھارنا ہے تاکہ وہ دوسروں کے خیالات عقائد ونظریات کا احترام کے ساتھ جائزہ لے کر آگے بڑھے اور ایک پرامن معاشرے کے قیام میں اپنا کردار ادا کر سکے۔ واحد محمود نے کہا کہ دنیا بھر میں ذمہ دار شہری پولیس سمیت انٹیلی جنس اداروں سے تعاون کرتے ہیں تاکہ معاشرے میں قانون کی حکمرانی کو قائم رکھا جا سکے۔ مگر یہ تعاون باہمی احترام اور اعتماد پر مبنی ہونا چاہیے تاکہ معاشرے کا ہر فرد ملک میں قانون کی حکمرانی قائم کرنے میں اپنا حصہ ڈال سکے۔ انھوں نے کہا کہ پختونخوا پولیس نے پولیس اسسٹنس لائن اور پولیس ایکسس سروس سمیت متعدد اقدامات شروع کئے ہیں تاکہ پولیس اور عوام کے درمیان فاصلوں کو ختم کیا جا سکے۔ ڈی پی او کوہاٹ نے کہا کہ نوجوانوں کو اپنے خیالات اچھے الفاظ اچھے اعمال اور کردار پر کڑی نگاہ رکھنے کی ضرورت ہے کیونکہ یہی اشیاء انسان کی پہچان بن جاتے ہیں۔ اور انسان کو کامیابی یا ناکامی کی طرف لے جاتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ طاقت کی بہترین مثال معاف کرنا اور کم ترین مثال انتقام لینا ہے اس لئے نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ برداشت سے کام لیکر کامیابی کی منازل طے کرے۔ اس موقع پر جمہوریت گورننس اور احتساب کے موضوع پر لیکچر دیتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر ہدایت اللہ نے کہا کہ یہ بات تحقیق سے ثابت ہے کہ معاشرے کی ترقی و خوشحالی کا جمہوریت احتساب اور بہتر طرز حکمرانی سے براہ راست تعلق ہے۔ کیونکہ جدید دور میں بھرپور اقتصادی و معاشرتی ترقی اور بین الاقوامی تعاون کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ ملک میں عوام کی بھرپور اور حقیقی شمولیت کیساتھ نہ صرف جمہوری نظام رائج ہو بلکہ بہتر طرز حکمرانی اور احتساب کا مربوط نظام ہی اقتصادی ترقی کا ضامن ہو سکتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ وسائل کی منصفانہ اور مساوی تقسیم جمہوری طرز حکمرانی کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ انھوں نے کہا کہ بہتر طرز حکمرانی اور بلا امتیاز احتساب ایک مضبوط جمہوری نظام کی بقاء کیلئے بذات خود ضروری ہے کیونکہ یہی وہ رستہ ہے جس کے ذریعے نہ صرف عوام کے اعتماد کو بحال رکھا جا سکتا ہے بلکہ جمہوری انداز میں اداروں کو چلا کر بنیادی خدمات کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ جو نہ صرف ایک آئینی تقاضا ہے بلکہ یہی طرز حکمرانی قانون کی بالادستی کا وسیلہ بن جاتی ہے۔ کوہاٹ یونیورسٹی کے ڈائریکٹر اورک ڈاکٹر طارق جان نے اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے طلباء و طالبات پر زور دیا کہ آپ لوگوں کو جس مقصد کے لئے یہاں اکٹھا کیا گیا ہیں اور جو کچھ آپ لوگوں نے ان دو دنوں میں سیکھا۔ اس کو اپنے دوستوں اور رشتہ داروں تک پہنچانے میں سی آر ایس ایس کی مدد کیجئے کیونکہ اسی طرح ہم اولسی تڑون کے مثبت مقاصد کو حاصل کرنے اور ایک پرامن اور خوشحال معاشرے کو بنانے میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ پراجیکٹ منیجر شمس مومند نے سماجی ہم آہنگی میں میڈیا کی اہمیت پر بات کرتے ہوئے کہا کہ کسی معاشرے میں میڈیا کی مثال انسانی زبان کی طرح ہے جس سے اسکی پہچان ہوتی ہے انھوں نے کہا کہ پرنٹ الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کی اپنی اپنی اہمیت ہے سماجی ہم آہنگی کے لئے اس کا مثبت استعمال معاشرے میں امن ترقی و خوشحالی کا سبب بن سکتا ہے سی آر ایس ایس کے پروگرام منیجر مصطفیٰ ملک نے کہا کہ ایک ایسا معاشرہ جس میں مختلف طبقات اقوام مذہبی اور لسانی گروہوں کو ایک ساتھ رہنے اور ترقی کے ایک جیسے مواقع میسر ہو اسے مشترکہ اور ترقیافتہ معاشرہ کہا جاتا ہے۔ ہمیں اپنے معاشرے میں قیام امن اور ترقی کے لئے مشترکہ مفادات کے لئے متفقہ طور پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے معروف ماہر تعلیم اور ماسٹر ٹرینر شگفتہ گل نے بچوں پر زور دیا کہ وہ خود کو جدید دور کے تقاضوں کے مطابق تعلیم کی طاقت سے لیس کرے۔ اور تنگ نظری انتشار اور تشدد کی بجائے محبت رواداری اور قانون کی حکمرانی سے جینے کا طریقہ سیکھے۔ انھوں نے کہا کہ بنیادی انسانی حقوق کا احترام ہی عزت اور آزادی کیساتھ جینے کا ذریعہ ہے، کیونکہ آئین تمام شہریوں کو بلا امتیاز عقیدہ، مذہب فرقہ اور قبیلہ یکساں بنیادی حقوق فراہم کرنے کی ضمانت دیتا ہے۔ جبکہ ایک حق سے روگردانی یا استحصال باقی حقوق کے استحصال کا ذریعہ بنتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ امن اور سماجی ربط براہ راست انسانی خدمات اور حفاظت کیساتھ جڑا ہوا ہے۔ جس معاشرے میں انسانی حقوق کا

ABC
Daily Hum Awam
REG:No 512

روزنامہ
ہم عوام
پشاور

ایڈیٹرز
پرویز عالم پاپا

جلد نمبر 7 | بدھ 26 دسمبر 2018ء بمطابق 18 ربیع الثانی 1440ھ قیمت 7 روپے | شمارہ نمبر 232

.... صارفین پروفیسر ڈاکٹر عبیداللہ، مصطفیٰ ملک، شمس مومند اور دیگر تقریب سے خطاب کر رہے ہیں ....

Jihad Against Poverty & Illiteracy in Pakistan Free from all Religious Groups & Creeds

MEMBER A.P.N.S

پشاور اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا روزنامہ

ABC CERTIFIED

روزنامہ جہاد پشاور

DAILY JIHAD PESHAWAR

بانی: شریف فاروق مرحوم

ایڈیٹر: طاہر فاروق

پاکستان میں غربت، جہالت اور پسماندگی کے خلاف عملی جہاد

جلد 43 بروز بدھ 26 دسمبر 2018ء 18 ربیع الثانی 1440ھ قیمت 10 روپے

Pesh:2210522 Fax:2553890 Isb:2202846

شمارہ 211

پشاور، سی آر ایس ایس کے زیراہتمام ورکشاپ کے اختتام پر شرکاء کا گروپ فوٹو

عوام کے تعاون سے ہی پولیس کو عوامی خدمت کا ادارہ بنایا جاسکتا ہے

قانون کی حکمرانی قائم کرنے کے لئے قانون کا یکساں نفاذ ناگزیر ہے، مقررین

پشاور(پ ر)عوام کے تعاون سے ہی پولیس کو عوامی خدمت کا ادارہ بنایا جاسکتا ہے اور ان کے تعاون کے بغیر کوئی بھی پولیس اپنے بنیادی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ نہیں ہوسکتی ہے۔قانون کی حکمرانی قائم کرنے کے لئے قانون کا یکساں نفاذ ناگزیر ہے اور پختونخوا پولیس اس سلسلے میں اپنی ذمہ (باقی صفحہ 6بقیہ نمبر 47)

بقیہ 47

داریاں بخوبی انجام دے رہی ہے، ان خیالات کا اظہار ڈی پی او کوہاٹ واحد محمود نے قانون کی حکمرانی پر سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام او کی ترون کے نام سے ڈائریکٹوریٹ آف اورک کے تعاون سے منعقدہ دو روزہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ورکشاپ میں چھ یونیورسٹیز کے چھبیس طلباء و طالبات نے شرکت کی۔ڈی پی او واحد محمود نے کہا کہ دنیا بھر میں ذمہ دار شہری پولیس سمیت انٹیلی جنس اداروں سے تعاون کرتے ہیں تاکہ معاشرے میں قانون کی حکمرانی کو قائم رکھا جاسکے۔مگر یہ تعاون باہمی احترام اور اعتماد پر مبنی ہونا چاہیے تاکہ معاشرے کا ہر فرد ملک میں قانون کی حکمرانی قائم کرنے میں اپنا حصہ ڈال سکے۔انھوں نے کہا کہ پختونخوا پولیس نے پولیس اسسٹنس لائن اور پولیس ایکسس سروس سمیت متعدد اقدامات شروع کیے ہیں تاکہ پولیس اور عوام کے درمیان فاصلوں کو ختم کیا جاسکے۔جمہوریت، گورننس اور احتساب کے موضوع پر لیکچر دیتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر ہدایت اللہ نے کہا کہ یہ بات تحقیق سے ثابت ہے کہ معاشرے کی ترقی و خوشحالی کا جمہوریت، احتساب اور بہتر طرز حکمرانی سے براہ راست تعلق ہے۔وسائل کی منصفانہ اور مساوی تقسیم جمہوری طرز حکمرانی کے ذریعے ہی ممکن ہے۔کوہاٹ یونیورسٹی کے ڈائریکٹر اورک ڈاکٹر طارق جان نے اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے طلبہ پر زور دیا کہ ایک پرامن اور خوشحال معاشرے کو بنانے میں اپنا کردار ادا کریں، سی آر ایس ایس کے پراجیکٹ منیجر نگس موسند، سی آر ایس ایس کے پروگرام منیجر مصطفیٰ ملک اور ماسٹر ٹرینر شگفتہ گل نے بھی ورکشاپ سے خطاب کیا۔پروگرام کے آخر میں شرکاء میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے۔

محمدؐ کی غلامی کا کیسا صلہ ملا مجھ کو!!! یزداں نے میرے ہاتھوں میں خود لوح قلم دے دی

کوہاٹ اور ڈیرہ اسماعیل خان سے بیک وقت شائع ہونے والا جنوبی اضلاع کا کثیر الاشاعت مستند قومی اخبار

روزنامہ Daily SANGAM NEWS KOHAT کوہاٹ

سنگم نیوز

چیف ایڈیٹر جاوید اقبال شنواری

ڈپٹی ایڈیٹر عبداللہ حیدر

Sangamnewskohat@gmail.com

جلد نمبر 6 | جمعرات 19 ربیع الثانی 1440ھ 27 دسمبر 2018ء 12 صفحات 4 قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 207

کوہاٹ یونیورسٹی میں ... کے نام سے 2 روزہ ورکشاپ کا انعقاد

Daily Surkhab Peshawar

ABC CERTIFIED

چیف ایڈیٹر: لیاقت علی یوسفزئی

روزنامہ سُرخاب پشاور

قیمت 10 روپے

پشاور اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اردو روزنامہ

جلد 31 | 17 ربیع الثانی 1440 ہجری بدھ 26 دسمبر 2018 | شمارہ 182

سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام ورکشاپ کے اختتام پر شرکاء کا گروپ فوٹو

قانون کی حکمرانی کیلئے قانون کا یکساں نفاذ ناگزیر ہے، واحد محمود

پختونخوا پولیس نے پولیس اسسٹنس لائن اور پولیس ایکسس سروس سمیت متعدد اقدامات شروع کئے

کوہاٹ (بیورو رپورٹ) عوام کے تعاون سے ہی پولیس کو عوامی خدمت کا ادارہ بنایا جاسکتا ہے اور ان کے تعاون کے بغیر کوئی بھی پولیس اپنے بنیادی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ نہیں ہوسکتی ہے۔ قانون کی حکمرانی قائم کرنے کے لئے قانون کا یکساں نفاذ ناگزیر ہے اور پختونخوا پولیس اس سلسلے میں اپنی ذمہ داریاں بخوبی انجام دے رہی ہے، ان خیالات کا اظہار ڈی پی او کوہاٹ واحد محمود نے قانون کی حکمرانی پر سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام اولسی تڑون کے نام سے ڈائریکٹوریٹ آف اورک کے تعاون سے منعقدہ دو روزہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا، ورکشاپ میں چھ یونیورسٹیز کے چھبیس طلباء و طالبات نے شرکت کی۔ ڈی پی او واحد محمود نے کہا کہ دنیا بھر میں ذمہ دار شہری (بقیہ صفحہ 6 نمبر 5)

بقیہ نمبر 5 | واحد محمود

پولیس سمیت انٹیلی جنس اداروں سے تعاون کرتے ہیں تاکہ معاشرے میں قانون کی حکمرانی کو قائم رکھا جاسکے۔ مگر یہ تعاون باہمی احترام اور اعتماد پر مبنی ہونا چاہیے تاکہ معاشرے کا ہر فرد ملک میں قانون کی حکمرانی قائم کرنے میں اپنا حصہ ڈال سکے۔ انھوں نے کہا کہ پختونخوا پولیس نے پولیس اسسٹنس لائن اور پولیس ایکسس سروس سمیت متعدد اقدامات شروع کئے ہیں تاکہ پولیس اور عوام کے درمیان فاصلوں کو ختم کیا جاسکے۔ جمہوریت، گورننس اور احتساب کے موضوع پر لیکچر دیتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر ہدایت اللہ نے کہا کہ یہ بات تحقیق سے ثابت ہے کہ معاشرے کی ترقی و خوشحالی کا جمہوریت، احتساب اور بہتر طرز حکمرانی سے براہ راست تعلق ہے۔ وسائل کی منصفانہ اور مساوی تقسیم جمہوری طرز حکمرانی کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ کوہاٹ یونیورسٹی کے ڈائریکٹر اورک ڈاکٹر طارق جان نے اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے طلبہ پر زور دیا کہ ایک پرامن اور خوشحال معاشرے کو بنانے میں اپنا کردار ادا کریں، سی آر ایس ایس کے پراجیکٹ مینیجر شمس مومند، سی آر ایس ایس کے پروگرام مینیجر مصطفیٰ ملک اور ماسٹر ٹرینر شگفتہ گل نے بھی ورکشاپ سے خطاب کیا۔

The Voice of the Time
DAILY TIMES

Wednesday
December 26, 2018
Rabi-us-Sani 18, 1440 A.H.
Rs.10
Peshawar

Youth role in promoting ideals of equality and tolerance stressed

PESHAWAR: The speakers at a workshop have stressd that the role of youth in promoting the ideals of equality and tolerance is direly needed to minimize human rights violations in the society. Respecting and practicing these ideals will result in a fair and transparent society.

They were addressing Ulasi Taroon, Youth Capacity Building workshop organized by the Center for Research and Security Studies (CRSS) with collaboration of Directorate of ORIC at Kohat University of Science and Technology (KUST). Speaking on the occasion, Wahid Mahmood, District Police Officer (DPO) said that without the support of public, no police can ensure smooth implementation and rule of law.

Bridging gaps between the public and police can strengthen rule of law in Khyber Pakhtunkhwa; where the tools introduced as part of KP Police reforms such as Police Access Service and Police Assistance Lines - just to name a few - are some significant interventions to strengthen this relationship and create linkages critical to foster mutual trust and cooperation mechanism for a peaceful society.

Dr. Hidayat Ullah Khan, KUST, said that research dictates that the socio-political progress and economic development are directly proportional to the quality of democracy, governance and accountability.

All these milestones besides international cooperation require inclusive democracy, good governance and across the board accountability.

Dr. Mohammad Tariq Jan, Director ORIC, KUST and educationist Mrs. Shagufta Khalique said that rights and responsibilities are inter-connected. Educating public on the rights and responsibilities anchored in their constitution as well as the international commitments like UDHR is absolutely necessary for social cohesion and peace. As future leaders youth should attempt to educate the members of society within their social and professional spheres in the core constitutional

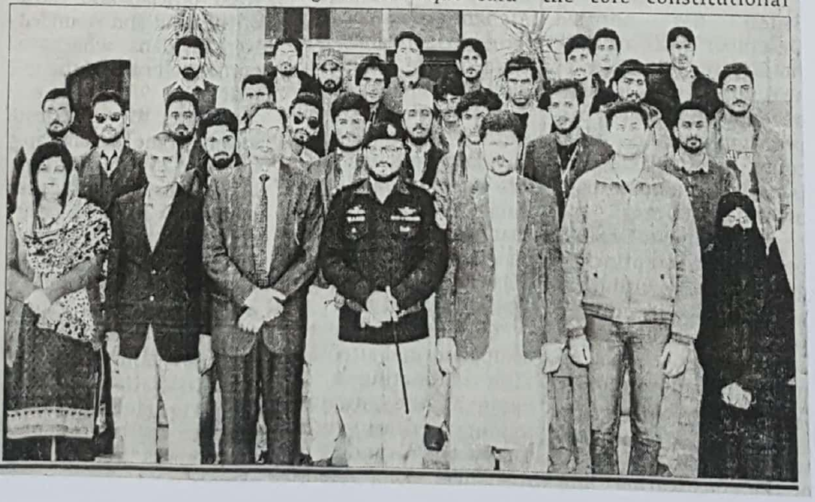

ABC Certified

پشاور سے شائع ہونیوالا کارکن صحافیوں کا اخبار

روزنامہ

وقت پشاور

ایڈیٹر: گلزار علی خان

صفحات 6

قیمت 10 روپے

جلد نمبر 8 | بدھ 26 دسمبر 2018ء 17 ربیع الثانی 1440ھ | شمارہ نمبر 106

پشاور: سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام ورکشاپ کے اختتام پر شرکاء کا گروپ فوٹو

قانون کی حکمرانی کا قیام قانون کا یکساں نفاذ ناگزیر ہے اوسی تڑون

عوام کے تعاون سے ہی پولیس کو عوامی خدمت کا ادارہ بنایا جاسکتا ہے اور انکے تعاون کے بغیر کوئی بھی پولیس ذمہ داریوں سے عہدہ برآ نہیں ہوسکتی ہے، مقررین

پشاور (وقت نیوز) عوام کے تعاون سے ہی پولیس کو عوامی خدمت کا ادارہ بنایا جاسکتا ہے اور ان کے تعاون کے بغیر کوئی بھی پولیس اپنے بنیادی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ نہیں ہوسکتی ہے۔ قانون کی حکمرانی قائم کرنے کے لئے قانون کا یکساں نفاذ ناگزیر ہے اور پختونخوا پولیس اس سلسلے میں اپنی ذمہ داریاں بخوبی انجام دے رہی ہے، ان خیالات کا اظہار ڈی پی او کوہاٹ واحد محمود نے قانون کی حکمرانی پر سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام اوسی تڑون کے نام سے ڈائریکٹوریٹ آف اورک کے تعاون سے منعقدہ دو روزہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا، ورکشاپ میں چھ یونیور (بقیہ نمبر 56)

بقیہ نمبر 56 | اوسی تڑون

سٹیز کے پچیس طلباء و طالبات نے شرکت کی۔ ڈی پی او واحد محمود نے کہا کہ دنیا بھر میں ذمہ دار شہری پولیس سمیت انٹیلی جنس اداروں سے تعاون کرتے ہیں تاکہ معاشرے میں قانون کی حکمرانی کو قائم رکھا جاسکے۔ مگر یہ تعاون باہمی احترام اور اعتماد پر مبنی ہونا چاہیے تاکہ معاشرے کا ہر فرد ملک میں قانون کی حکمرانی قائم کرنے میں اپنا حصہ ڈال سکے۔ انھوں نے کہا کہ پختونخوا پولیس نے پولیس اسسٹنس لائن اور پولیس ایکسس سروس سمیت متعدد اقدامات شروع کیے ہیں تاکہ پولیس اور عوام کے درمیان فاصلوں کو ختم کیا جاسکے۔ جمہوریت، گورننس اور احتساب کے موضوع پر لیکچر دیتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر ہدایت اللہ نے کہا کہ یہ بات تحقیق سے ثابت ہے کہ معاشرے کی ترقی وخوشحالی کا جمہوریت، احتساب اور بہتر طرز حکمرانی سے براہ راست تعلق ہے۔ وسائل کی منصفانہ اور مساوی تقسیم جمہوری طرز حکمرانی کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ کوہاٹ یونیورسٹی کے ڈائریکٹر اورک ڈاکٹر طارق جان نے اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے طلبہ پر زور دیا کہ ایک پرامن اور خوشحال معاشرے کو بنانے میں اپنا کردار ادا کریں، سی آر ایس ایس کے پراجیکٹ منیجر شمس مومند، سی آر ایس ایس کے پروگرام منیجر مصطفیٰ ملک اور ماسٹر ٹرینر شگفتہ گل نے بھی ورکشاپ سے خطاب کیا۔ پروگرام کے آخر میں

منصوبہ بندی میں ابتدائی اور ثانوی تعلیم پر زیادہ توجہ دی جاتی ہے۔ اسی طرح ابتدائی اور ثانوی تعلیم میں سکولز کی سطح پر کتب خانوں کی اپنی اہمیت ہے۔ لیکن یہ کتب خانے ان مقاصد کو پورا نہیں کر رہے۔ جن کے لئے ان کتب خانوں کے قیام پر لاکھوں روپے خرچ ہوتے ہیں اور ہر سال تعلیمی بجٹ کا بیشتر حصہ

شرکاء میں سرٹیفیکیٹ تقسیم کیے گئے۔

Weekly INQILAB-e-KOHAT

ہفت روزہ

انقلاب کوہاٹ

چیف ایڈیٹر نور محمد بنگش ایڈیٹر سید فیضان نوری چیف ایڈیٹر محمد اسماعیل خالد

http://inqilabkt.blogspot.com E-mail: inqilabkt@gmail.com

جلد 8 اتوار 30 دسمبر 2018 تا ہفتہ 5 جنوری 2019 صفحات 6 قیمت 15 روپے شمارہ 49

اوکسی ترزون کے نام سے کوہاٹ یونیورسٹی میں دو روزہ ورکشاپ

عوام کے تعاون کے بغیر پولیس ذمہ داری ادا نہیں کر سکتی: ڈی پی او کا خطاب

کوہاٹ (پریس ریلیز) کوہاٹ کے ضلعی پولیس کیپٹن (ر) ... کے مطابق عوام کی تعاون سے ہی پولیس کو عوامی خدمت کا ادارہ بنایا جا سکتا ہے عوام کے تعاون کے بغیر پولیس ... اوکسی ترزون کے نام سے کوہاٹ یونیورسٹی میں منعقدہ دو روزہ ورکشاپ سے خطاب میں ڈی پی او ... نے کیا۔ (بقیہ نمبر 36)

ڈی پی او کوہاٹ کیپٹن (ر) ... کا کوہاٹ یونیورسٹی میں منعقدہ دو روزہ ورکشاپ کے اختتام پر شرکا کے ہمراہ گروپ فوٹو

ہفت روزہ انقلاب کوہاٹ بقیہ 36

Website : www.dailyilhaaq.com.pk

اور سب اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں تفرقہ نہ کرو (القرآن)

ilhaaq@pes.comsats-net.pk ABC CERTIFIED Member APNS, CPNE

روزنامہ الحاق پشاور پاکستان

ایڈیٹر: اشفاق احمد مفتی

Daily ILHAAQ Peshawar

جلد نمبر 31 | بدھ 26 دسمبر 2018ء 18 ربیع الثانی 1440ھ صفحات 8، قیمت -/10 روپے | شمارہ نمبر 373

قانون کی حکمرانی قائم کرنے کیلئے قانون کا یکساں نفاذ ناگزیر ہے، مقررین

پختونخوا پولیس اس سلسلے میں اپنی ذمہ داریاں بخوبی انجام دے رہی ہے، واحد محمود

پشاور (الحاق نیوز) عوام کے تعاون سے ہی پولیس کو عوامی خدمت کا ادارہ بنایا جاسکتا ہے اور ان کے تعاون کے بغیر کوئی بھی پولیس اپنے بنیادی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ نہیں ہوسکتی ہے۔ قانون کی حکمرانی قائم کرنے کے لئے قانون کا یکساں نفاذ ناگزیر ہے اور پختونخوا پولیس اس سلسلے میں اپنی ذمہ داریاں بخوبی انجام دے رہی ہے، ان خیالات کا اظہار ڈی پی او کوہاٹ واحد محمود نے قانون کی حکمرانی پر سی آر ایس ایس کے زیر اہتمام اولسی تڑون کے نام سے ڈائریکٹوریٹ آف اورک کے (بقیہ نمبر30)

بقیہ نمبر30

تعاون سے منعقدہ دو روزہ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا، ورکشاپ میں چھ یونیورسٹیز کے چھبیس طلباء و طالبات نے شرکت کی۔ ڈی پی او واحد محمود نے کہا کہ دنیا بھر میں ذمہ دار شہری پولیس سمیت انٹیلی جنس اداروں سے تعاون کرتے ہیں تا کہ معاشرے میں قانون کی حکمرانی کو قائم رکھا جاسکے۔ مگر یہ تعاون باہمی احترام اور اعتماد پر مبنی ہونا چاہیے تا کہ معاشرے کا ہر فرد ملک میں قانون کی حکمرانی قائم کرنے میں اپنا حصہ ڈال سکے۔ انھوں نے کہا کہ پختونخوا پولیس نے پولیس اسسٹنس لائن اور پولیس ایکسس سروس سمیت متعدد اقدمات شروع کئے ہیں تا کہ پولیس اور عوام کے درمیان فاصلوں کو ختم کیا جاسکے۔ جمہوریت، گورننس اور احتساب کے موضوع پر لیکچر دیتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر ہدایت اللہ نے کہا کہ یہ بات تحقیق سے ثابت ہے کہ معاشرے کی ترقی و خوشحالی کا جمہوریت، احتساب اور بہتر طرز حکمرانی سے براہ راست تعلق ہے۔ وسائل کی منصفانہ اور مساوی تقسیم جمہوری طرز حکمرانی کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ کوہاٹ یونیورسٹی کے ڈائریکٹر اورک ڈاکٹر طارق جان نے اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے طلبہ پر زور دیا کہ ایک پر امن اور خوشحال معاشرے کو بنانے میں اپنا کردار ادا کریں، سی آر ایس ایس کے پراجیکٹ منیجر شمس مومند، سی آر ایس ایس کے پروگرام منیجر مصطفیٰ ملک اور ماسٹر ٹرینر شگفتہ گل نے بھی ورکشاپ سے خطاب کیا۔ پروگرام کے آخر میں شرکاء میں سرٹیفیکیٹ تقسیم کئے گئے۔

The Frontier Post
First national English daily published from Peshawar, Islamabad, Lahore, Quetta, Karachi and Washington D.C
241 RABI-ul-SANI 18 1440 -- WEDNESDAY, DECEMBER 26 2018 PESHAWAR EDITION

Bridging gaps between public, police can strengthen rule of law: Speaker

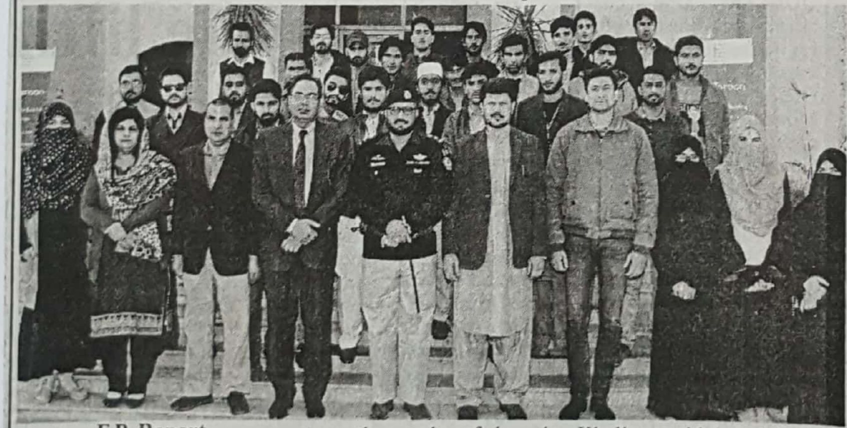

F.P. Report

PESHAWAR: The speakers at a workshop have said that the role of youth in promoting the ideals of equality and tolerance is direly needed to minimize human rights violations in the society. Respecting and practicing these ideals will result in a fair and transparent society.

They were addressing Ulasi Taroon, Youth Capacity Building workshop organized by the Center for Research and Security Studies (CRSS) with collaboration of Directorate of ORIC at Kohat University of Science and Technology (KUST). Speaking on the occasion, Wahid Mahmood, District Police Officer (DPO) said that without the support of public, no police can ensure smooth implementation and rule of law.

Bridging gaps between the public and police can strengthen rule of law in Khyber Pakhtunkhwa; where the tools introduced as part of KP Police reforms such as Police Access Service and Police Assistance Lines - just to name a few - are some significant interventions to strengthen this relationship and create linkages critical to foster mutual trust and cooperation mechanism for a peaceful society.

Dr. Hidayat Ullah Khan, KUST, said that research dictates that the socio-political progress and economic development are directly proportional to the quality of democracy, governance and accountability. All these milestones besides international cooperation require inclusive democracy, good governance and across the board accountability.

Dr. Mohammad Tariq Jan, Director ORIC, KUST and educationist Mrs. Shagufta Khalique said that rights and responsibilities are interconnected. Educating public on the rights and responsibilities anchored in their constitution as well as the international commitments like UDHR is absolutely necessary for social cohesion and peace. As future leaders youth should attempt to educate the members of society within their social and professional spheres in the core constitutional values critical to social cohesion.

Mr. Shams Momand, Project Manager, CRSS spoke about the role of media and social media to counter radicalization and disseminate the positive messages and tolerance perspectives. Malik Mustafa, Manager Programs, CRSS also addressed the occasion. At the end certificates were also distributed among the participants.